حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

سب اسلام کے دعوے دار ہیں اور ہر فرقہ اسلام کو اپنی فقہ اور مسلک کی صورت میں پیش کرتا ہے اور دوسروں کے پیش کردہ اسلام پر تنقید کرتا ہے بلکہ مخالفت کرتا ہے۔ لیکن ہم شیعان حیدر کرار اس اسلام کے مخالف نہیں جسے پیغمبر اسلام نے پہنچایا ہے۔ کیونکہ اہل البیت ادری بما فی البیت۔ گھر والے زیادہ جانتے ہیں کہ اس گھر میں کیا ہے۔

پیغمبر اسلام نے جو اسلام پہنچایا تھا آنجناب کے اہلبیت اس اسلام کو دوسرے لوگوں سے بہتر جانتے تھے اور اہلبیت نبوت نے وہ اسلام ہم شیعوں تک پہنچایا ہے۔ پس صحیح اسلام ہمارے پاس ہے اور جتنی مخالفت ہیں اسلام کو فقہ حنفیہ کی شکل میں پیش کرتے ہیں ہم اس کو اس طرح قبول نہیں کرتے جس طرح مالکی، شافعی، حنبلی اور اہلحدیث اسے قبول نہیں کرتے

خلاصہ

ہم اسلام کے مخالف نہیں ہیں ہم فقہ نعمان کے مخالف ہیں اور تونسوی کا یہ کہنا کہ اسلامی نظام کا عنوان سے شیعہ [illegible] علماء و مجتہدین حضرات کے گھر میں صف ماتم بچھ گئی ہے۔ تونسوی کی سادگی ہے۔ جواباً ہم بھی کہتے ہیں کہ نفاذ فقہ جعفریہ کے مطالبہ سے تونسوی جیسے مناظر اور ملاں اللہ بخش جیسے ایل ایل بی اور اس کے استاد مولوی اللہ یار وغیرہ کے گھر میں طوفان ہو گیا ہے۔

۲۔ تونسوی نے اپنے رسالہ کے صفحہ [illegible] پر اپنے صدف دہن سے اس طرح گوہر افشانی کی ہے کہ شیعوں کے عقیدہ میں ابوبکر و عثمان وغیرہ نے نبی کریم کے بعد دین کو بگاڑ دیا تھا اور جناب امیر نے اس بگڑے ہوئے دین کی اصلاح کرنا

ضروری نہیں سمجھا۔ پس شیعوں کو اسی بگڑے ہوئے دین پر چلنا چاہیے۔

جواب۔

تونسوی صاحب کیوں تجاہل عارفانہ کرتے ہو۔ چودہ سو برس سے شیعہ سنی کا یہی تو جھگڑا ہے۔ شیعوں کا یہ عقیدہ ہے کہ صحابہ کرام میں سے ابوذر، سلمان، مقداد، عمار، جابر، ابو ایوب انصاری وغیرہ نے نبی کریم سے جو احادیث منقول کی ہیں وہ حجت ہیں اور حضرت علی سے لیکر امام مہدی تک آئمہ اہلبیت نے جو احادیث بیان فرمائی ہیں اور جس اسناد سے ہم تک پہنچی ہیں وہ حجت ہیں

خلاصہ

مذکورہ ہستیوں نے اسلام کی جو تشریح کی ہے اور جو شکل و صورت پیش کی ہے ہم اس کو صحیح اسلام اور دین محمدی سمجھتے ہیں۔ اور اہل سنت کے بزرگوں نے مثلاً ابوہریرہ، ابوبکر، عمر، عثمان، نعمان، شافعی، مالک، احمد بن حنبل، بخاری، مسلم، غزالی، رازی، ابن تیمیہ، ابن عربی اور ابن کثیر وغیرہ نے جو شکل و صورت اسلام کو پیش کی ہے چودہ سو برس کی تاریخ گواہ ہے کہ شیعہ اسے کسی قیمت پر قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوسکے۔ جناب امیر نے شیخین کے بگڑے ہوئے اسلام کی اصلاح فرمائی تھی۔ البتہ آنجناب نے اپنی رعایا کو اس پر چلنے کا حکم نہیں دیا تھا اور یہی انصاف ہے کہ حاکم اپنی رعایا کو اپنے عقیدہ پر چلنے کے لئے مجبور نہ کرے بلکہ وہ جو چاہے عمل کرے۔

۳۔ تونسوی نے اپنے رسالہ کے صفحہ [illegible] پر یہ گوہر افشانی بھی کی ہے کہ شیعوں کو ابوبکر و عمر سے تقیہ کا حکم دیا تھا۔ پس شیعہ تقیہ بھی ہیں اور فقہ جعفریہ [illegible]